

## امام کاظم (علیہ السلام) علماء اہل سنت کی نظر میں

<?xml encoding="UTF-8?">

امام کاظم (علیہ السلام) علماء اہل سنت کی نظر میں

احمد ابن یوسف قرمانی نے لکھا:

هو الامام الكبير القدر، الأوحّد، الحجّة، الساهر ليله قائما، القاطع نهاره صائما، المسمي لغرط حلمه وتجاوزة عن المعتدين كاظما. هو المعروف عند أهل العراق باباب الحوائج، لأنه ما خاب المتوسل به في قضاء حجة قط.

وہ ایک عالی قدر امام، نابغہ زمان، اور حجت تھے اور شب زندہ دار (عبادت سے کنایہ) اور دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔ آپ کو دوسروں کی بنسبت کثرت حلم و صبر کی بناء پر کاظم کہا جاتا ہے۔ اور آپ اہل عراق کے درمیان باب الحوائج کے نام سے مشہور تھے اس لئے کہ جو بھی حاجت کے لئے آپ سے توسل کرتا تھا اس کی حاجت پوری ہوتی تھی۔

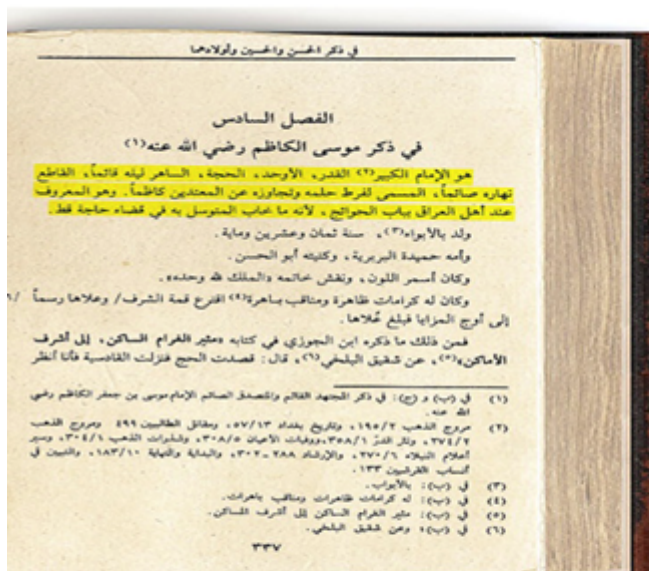
أخبار الدول و آثار الأول في التاريخ، ج 1 ص

یوسف ابن اسماعیل نبھانی علماء اہل سنت میں سے ہیں جنہوں نے آنحضرت کے بارے میں لکھا:

موسي الكاظم أحد أعيان اكابر الائمة من ساداتنا آل البيت الكرام هداة الاسلام رضي الله عنهم أجمعين ونفعنا ببركاتهم و أماتنا علي حبهم وحب جدهم الأعظم صلي الله عليه وسلم.

موسی کاظم علیہ السلام ائمہ میں سے ایک عظیم امام، ہادی اسلام، ہم اہل بیت میں سے تھے۔ رضی اللہ عنہم۔ اور خداوند متعال ہمیں ان کے وجود کی برکت سے مالا مال کرے۔ اور ہمارا خاتمہ ان کی اور ان کے جد کی محبت پر ہو۔

جامع کرامات الأولیاء، ج 2 ص 495

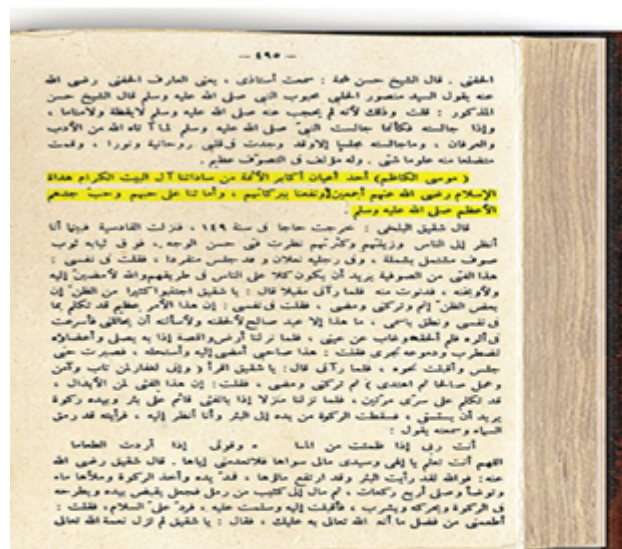


## امام کاظم علیه السلام در اندیشه علمای اهل سنت (۱)



احمد بن یوسف قرمانی می نویسد:

او امامی بلند مرتبه و یگانه و حجت بود. شب ها را به عبادت و روز ها را به روزه داری می گذراند به خاطر کثرت حلمش و گذشت از کسانی که به او تعدی کرده اند کاظم نامیده شد. و او نزد مردم عراق به باب الحوائج مشهور بود چرا که هر کسی در بر آورده شدن حاجتش به او متوسل می شد به دست می آورد.



## امام کاظم علیه السلام در اندیشه علمای اهل سنت (۲)



یوسف بن اسماعیل نیهانی از علمای اهل سنت پیرامون آن حضرت می نویسد:

موسی کاظم علیه السلام یکی از اعیان بزرگان امامان از سادات ما آل البیت گرام و هادیان اسلام بود. خداوند ما را به برکات آنان نفع دهد و ما را بر محبت آنان و محبت جد بزرگشان بمیراند.

جامع کرامات الاولیاء، ج ۲ ص ۴۹۵